رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل لاہور
یوم شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۱۲ روپے
ششماہی ۷ ۱
سہ ماہی ۶ ۱
ماہوار ۲½ ۱

فی پرچہ ۱ آنہ

۱۴ جمادی الاول ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۴ امان ۱۳۲۹ ہش	۴ مارچ ۱۹۵۰ء	نمبر ۵۲

مہاجرین کے گزارہ الاؤنس آئندہ مالی سال کے دوران میں بھی جاری رہینگے

لاہور ۳ مارچ۔ متروکہ جائیدادوں کے لحاظ سے بیان کے مطابق مسلمان پناہ گیروں کے الاؤنس آئندہ مالی سال کے دوران میں بھی جاری رکھے جائیں۔ مگر موجودہ سال کی بقایا رقوم آئندہ مالی سال میں ادا نہیں کی جائیں گی۔ چنانچہ گذارہ الاؤنس پانے والوں کو چاہیئے کہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۰ء سے پہلے پہلے اپنے الاؤنس وصول کرلیں۔

پشاور ۳ مارچ۔ آج صوبہ سرحد کی مجلس قانون ساز میں سردار اسلم خان کی اس تحریک التوا پر بحث کی گئی۔ جو انہوں نے کلکتہ کے فسادات اور ان کا نشانہ بننے والے پٹھان تاجروں اور افغانوں کے متعلق پیش کی تھی۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کے اس دعوے کا بھرم ایک بار نہیں کئی بار آشکارا ہو چکا ہے کہ وہ ایک غیر مذہبی ریاست ہے۔ یا نہیں۔ اس دفعہ کلکتے میں جو خطرناک فسادات ہوئے۔ اور مسلمانوں کے جان و مال کو تباہ کیا گیا۔ وہ اس کے اس دعوے کی تردید کا بیّن ثبوت ہیں۔ اور اب تک تو مسلمانوں کے جان و مال کے بے پناہ نقصان کا اعتراف خود مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی کر لیا ہے۔ آپ نے کہا۔ اس فساد میں متعدد پٹھان اور افغان تاجر بھی مارے گئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ ہندوستان کے یار غار اور پختونستان کے علمبردار افغانستان نے اس حادثے پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔

اعزازی ڈگری

لاہور ۳ مارچ۔ پنجاب یونیورسٹی ۹ مارچ ۱۹۵۰ء کو یونیورسٹی ہال لاہور میں ایک خاص کانووکیشن منعقد کر رہی ہے۔ جس میں اعلیحضرت شہنشاہ ایران کو ایک اعزازی ڈگری دی جائے گی۔ لنچ کے فوراً بعد اعلیحضرت کی شاہی سواری گورنمنٹ ہاؤس سے یونیورسٹی ہال تک پہنچے گی۔ لاہور میں ان کی یہ دوسری شاہی سواری ہو گی۔

ریڈیو پروگرام: لاہور ۳ مارچ۔ تعلیم الاسلام کالج لاہور کے طلباء کل ۵ مارچ ۱۹۵۰ء بروز ہفتہ رات کے آٹھ بجے ریڈیو پاکستان لاہور سے "کالج میگزین" میں ایک اصلاحی اور ادبی پروگرام پیش کریں گے۔

لاہور ۳ مارچ۔ صدر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ بروز سوموار (بتاریخ ۶ مارچ) بوقت ایک بجے رتن باغ (لاہور) میں مستورات کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک کے مطابق مسجد کے چندہ کی تحریک کی جائے گی۔

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے شہنشاہ ایران کی خدمت میں پیغام تہنیت

کراچی ۳ مارچ۔ امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب نے حسب ذیل پیغام استقبال و تہنیت

اعلیحضرت کے پاکستان کے فیڈرل دارالحکومت کراچی میں نہایت ہی مختصر قیام کی وجہ سے جماعت احمدیہ کراچی کے افراد ذاتی طور پر خدمت بابرکت میں حاضر ہو کر شرف نیاز حاصل کرنے اور اھلاً و سھلاً و مرحباً کہنے کی سعادت حاصل نہیں کر سکے۔ لیکن جماعت احمدیہ کراچی کی دلی خواہش ہے۔ کہ میں سب کی طرف سے حضور پرنور کے ورود پاکستان پر دلی مسرت کا ہدیہ نذر گزراؤں۔ ہمارا آپ کے عوام کے ساتھ قلبی تعلق ہے۔ کیونکہ ہمارے ان سے بیشتر قدیم۔ ثقافتی۔ معاشرتی اور تمدنی رشتے ہیں۔ ہم سب دعا گو ہیں۔ کہ وہ بلند و لازوال خدا حضور اعلیحضرت کو ایک لمبی اور خوشگوار عمر عطا فرمائے اور ایرانی عوام کو فارغ البالی سے نوازے۔ آمین۔

ہندوستان غیر مذہبی حکومت نہیں

ڈھاکہ ۳ مارچ آج ڈھاکے میں ایک بیان دیتے ہوئے اچھوتوں کے معتمد لیڈر سوامی کلیجگانند نے اس امر کا اظہار کیا۔ کہ ہندوستان میں ہرگز غیر مذہبی حکومت نہیں۔ بلکہ وہاں برہمنوں۔ بنیوں اور کشتریوں کی حکومت ہے۔ آپ نے کہا۔ ہندوستان میں بے شمار مساجد کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ جبکہ یہاں پاکستان میں ہندوؤں۔ سکھوں اور مسیحیوں کی عبادت گاہیں جوں کی توں محفوظ ہیں۔

پاکستان و ایران میں سیاسی اور اقتصادی معاہدوں کے امکانات

کراچی ۳ مارچ۔ آج بعد دوپہر پانچ بجے کے قریب اعلیحضرت شہنشاہ ایران نے ماڑی پور میں پاکستان زنانہ نیشنل گارڈ کی سلامی لی۔ یہ سلامی گارڈ کی ۳ بٹالینوں کی طرف سے دی گئی ہے۔ اور اس میں گارڈ کی چیف کنٹرولر بیگم رعنا لیاقت علی خاں کے علاوہ ۲۷ افسر اور ۲۴۰ سپاہیوں نے حصہ لیا۔ سلامی کے بعد جسمانی ورزش۔ طبی امداد۔ ہوائی حملوں سے بچنے کے طریقوں۔ گھریلو تیمارداری۔ ایمبولنس اور موٹر چلانے کے مظاہرے بھی کئے گئے۔

آج صبح کراچی میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان کی طرف سے پیش کئے جانے والے ایک سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے اعلیحضرت شہنشاہ ایران نے فرمایا۔ پاکستان و ایران کے درمیان حال ہی میں جو دوستی کا معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی بناء پر اب دیگر سیاسی اور اقتصادی معاہدے بھی ہوں گے۔ اور کہ اس سے پاکستان و ایران کی یگانگت اور محبت میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ میری خواہش ہے۔ کہ یہ رشتے اور زیادہ استوار ہوں۔ تاکہ یہ دونوں ملک عالمگیر تہذیب کی ترقی میں نمایاں حصہ لے سکیں۔

نئی دہلی ۳ مارچ۔ حکومت ہندوستان نے حکومت ایران کو ایک احتجاجی مراسلہ ارسال کیا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ طہران کے اخباروں نے پچھلے دنوں ہندوستانی مسلمانوں کے متعلق جو خبریں شائع کی ہیں۔ ان سے دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ ان میں سے اکثر خبریں یکطرفہ تھیں۔

سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔

لاہور ۳ مارچ۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۸ مارچ بروز بدھ ایک بجے بعد دوپہر سے اور ۹ مارچ بروز جمعرات تمام دن کے لئے لاہور میں تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ سرکاری ملازمین بھی اعلیحضرت شاہ ایران کی آمد کے سلسلے میں لاہور کے عوام جس پرتپاک خیر مقدم کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اس میں شریک ہو سکیں۔ ۸ مارچ کی سہ پہر کو شاہی پاکستانی فضائیہ کے فضائی مستقر لاہور چھاؤنی سے اعلیحضرت کی تشریف آوری کے بعد شاہی جلوس روانہ ہو کر مال روڈ اور ڈیوس روڈ کے چوراہے پر ختم ہو گا۔ (سرکاری اطلاع)

اعلیحضرت کی مصروفیات

لاہور ۳ مارچ۔ پہلا شاہی جلوس ۸ مارچ کو اعلیحضرت کے نزول اجلال کے بعد ۴ بجے کے قریب ہوائی اڈے سے نکلے گا۔ (۲) اسی سہ پہر کو اعلیحضرت گورنمنٹ ہاؤس سے کینال بنک کے رستے شالامار جا کر شہریوں کی استقبالیہ دعوت میں شرکت کریں گے (۳) رات کو ساڑھے نو بجے کے قریب اعلیحضرت ایک اور مجلس استقبال میں شریک ہوں گے۔ جو اسمبلی گراؤنڈ میں ہو گا۔

ہمارے شاہی مہمان

لاہور کے عوام ہزامپیریل میجسٹی شاہ ایران کی زیارت کرنے اور شاہی مہمان کا دلی خیر مقدم کرنے کا پورا پورا موقع اس طرح پائیں گے۔

(۱) رائل پاکستان ایر فورس کے ہوائی اڈے کے گیٹ سے لے کر مال روڈ اور ڈیوس روڈ کے چوک تک شاہی جلوس کے چار میل لمبے رستے پر دو رویہ کھڑے ہو کر (۸ مارچ کو قریباً ۴ بجے بعد دوپہر)

(۲) کیولری رجمنٹ پریڈ گراؤنڈ لاہور چھاؤنی میں افواج کی متحدہ مہتمم بالشان پریڈ پر پہنچ کر (۹ مارچ کو ۹ بجے صبح) یہاں اعلیحضرت سلامی لیں گے۔

— اور —

(۳) لاہور میں شاہی سواری کے رستے کو سجا کر اور اپنے گھروں اور دکانوں پر پاکستانی اور ایرانی جھنڈے لہرا کر۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

مختلف مقامات پر پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق کامیاب جلسے

پتوکی

جلسہ یوم مصلح موعود بمقام علی پور جماعت احمدیہ پتوکی و جماعت احمدیہ شمس آباد و علی پور خاص و جماعت احمدیہ کھر بیڑ کے افراد نے زیر صدارت مرزا محمد شریف بیگ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوکی جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔

تلاوت و نظم کے بعد محمد ذکاء اللہ خاں منشی فاضل نے "پیشگوئی مصلح موعود" پر تقریر کی۔ اس کے بعد مرزا محمد شریف بیگ صاحب نے اسی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

خاکسار محمد ذکاء اللہ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پتوکی

منٹگمری

مؤرخہ ۱۹ فروری کو مسجد احمدیہ منٹگمری میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ چوہدری محمد شریف صاحب وکیل امیر جماعت ملک نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال درویش ناصر صاحب اور ملک حبیب الرحمن صاحب سیکرٹری تبلیغ نے پیشگوئی اور حضور کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر ثابت کیا کہ یہ عظیم الشان پیشگوئی جو تقریباً پچاس نشانوں پر مشتمل ہے کس شان سے پوری ہوئی اور ہو رہی ہے۔ آخر پر حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں مانگی گئیں۔

خاکسار حبیب الرحمن سیکرٹری تبلیغ منٹگمری

سیالکوٹ شہر

مجلس خدام الاحمدیہ شہر کے زیر اہتمام مؤرخہ ۲۰ تبلیغ ۱۳۲۹ھش کو بعد نماز مغرب مسجد جامعہ میں جلسہ "یوم مصلح موعود" زیر صدارت جناب قاضی علی محمد صاحب منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد چوہدری محمد بشیر صاحب بھٹی۔ جناب سید امجد علی شاہ صاحب۔ ڈاکٹر محمد احسان صاحب اور مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔

ملتان

۲۰ فروری کو زیر صدارت چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملتان ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد چوہدری محمد حسین صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اس کے بعد خاکسار بابو محمد سعید صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر اور چوہدری عبداللطیف صاحب نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔

خاکسار عبداللہ خاں احمدی
سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ملتان

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر سندھ نے زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب پریذیڈنٹ جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔ علاوہ احباب جماعت کے غیر احمدی اصحاب بھی شریک جلسہ ہوئے۔ جلسہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ عزیز ناصر احمد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی "بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا" پڑھی ماسٹر عبدالرحمن صاحب منشی فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے بتایا . . . .

. . . . کہ پیشگوئی بہمہ وجوہ اپنی پوری شان کے ساتھ امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اس کے بعد صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

قریشی عبدالرحمن سیکرٹری تبلیغ

ہو گئیں۔ آخر میں صاحب صدر نے مصلح موعود ایدہ اللہ کی عظیم المرتبت ہستی اور آپ کے عظیم الشان کارناموں کے متعلق تقریر فرمائی۔

خاکسار محبوب الٰہی واقف زندگی
جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں داخلہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا نئے سال کا داخلہ ایسٹر اور موسم بہار کی رخصتوں کے بعد ۱۵ اپریل سے شروع ہوگا۔ اس لئے احباب اپنے بچوں کو ۱۵ اپریل یا اس کے بعد داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ احباب یہ امر مدنظر رکھیں کہ جماعت نہم و دہم میں وہی طلباء داخل کئے جائیں گے جو اس جماعت کے ساتھ چلنے کے قابل ہوں گے۔ داخلہ سے پہلے ٹسٹ لیا جائے گا۔ اور ٹسٹ میں کامیاب ہونے والے طلباء کو ہی داخل کیا جائے گا ورنہ داخل نہیں کیا جائے گا۔

بورڈنگ ہوس میں داخل ہونے والے طلباء کا دو ماہ کا خرچ پیشگی آنا ضروری ہے۔ ایک بچے کا اوسط ماہوار خرچ علاوہ ابتدائی کتب اور دودھ اور جیب خرچ کے پچیس ۲۵ روپے ماہوار ہے۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ (ضلع جھنگ)

بقیہ صفحہ ۳

اسلام کو بے حد نقصان پہونچا ہے۔ اور اگر اس تحدی سے اس کی روک تھام نہ کی جائے۔ تو آئندہ بھی سخت نقصان پہونچنے کا بہت بڑا احتمال ہے۔ بنیادی نقصان جو اس غلط تصور سے اسلام کو پہونچا۔ وہ یہ ہے کہ غیر مسلم اقوام خاصکر پادری اس کو لے اڑے اور اس طرح انہوں نے اسلام کی اشاعت میں ایک بہت بڑی روک پیدا کردی۔ پادریوں نے اس ضمن میں جو کارنامہ سر انجام دیا۔ اسکو مودودی صاحب کی زبانی سنیئے آپ اپنے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ کی تمہید اس طرح شروع فرماتے ہیں۔

"عموماً لفظ جہاد کا ترجمہ انگریزی زبان میں (holy war) "مقدس جنگ" کیا جاتا ہے۔ اور اس کی تشریح و تفسیر مدت ہائے دراز سے کچھ اس انداز سے کی جاتی رہی ہے۔ کہ اب یہ لفظ جوش جنون کا ہم معنے ہو کر رہ گیا ہے۔ اس کو سنتے ہی آدمی کی آنکھوں میں کچھ اس طرح کا نقشہ پھرنے لگتا ہے۔ کہ مذہبی دیوانوں کا ایک گروہ ننگی تلواریں ہاتھ میں لئے داڑھیاں چڑھائے۔ خونخوار آنکھوں کے ساتھ اللہ اکبر کے نعرے لگاتا ہوا چلا آرہا ہے۔ جہاں کسی کافر کو پاتا ہے پکڑ لیتا ہے۔ اور تلوار اس کی گردن پر رکھ کر کہتا ہے کہ بول لا الٰہ الا اللہ ورنہ ابھی سر تن سے جدا کر دیا جاتا ہے۔ ماہرین نے ہماری یہ تصویر بڑی قلمکاریوں سے ساتھ بنائی ہے۔ اور اس کے نیچے موٹے حرفوں میں لکھ دیا ہے۔ کہ

بوئے خوں آتی ہے اس قوم کے افسانوں سے"

(رسالہ جہاد فی سبیل اللہ صہ)

(باقی)

احباب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں

احباب کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ میرے محترم بابا جی چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو دینی اور دنیاوی ترقیاں عطا کرتے ہوئے لمبی عمر اور صحت عطا فرمائے۔ اور ان کو ہر بیرونی اور اندرونی شر سے محفوظ رکھ کر خود ان کا حافظ و ناصر ہو آمین

خاکسار حمید نصر اللہ خان ابن چوہدری عبداللہ خان

جو کام کرنے والے ہیں وہ کام کرتے ہیں

یہ لوگ جو اسلام ہی اسلام کرتے ہیں
پوچھے کوئی اسلام کا کیا کام کرتے ہیں
محفل میں خوب گاتے ہیں جوشِ عمل کا گیت
گھر جا کے لیٹ جاتے ہیں آرام کرتے ہیں
یہ لوگ کب سے چھوڑ چکے ہیں خدا کا کام
مفت اب خدا سے خواہشِ انعام کرتے ہیں
جو اعتراض کرتے ہیں کرتے ہیں اعتراض
جو کام کرنے والے ہیں وہ کام کرتے ہیں
پھر مصطفیٰ کا بادہ کدہ کھولتے ہیں ہم
پھر تشنگاں کے لب سے قریں جام کرتے ہیں
نعمت ملی ہے ہم کو جو شاہِ حجاز سے
نعمت وہ شرق و غرب میں ہم عام کرتے ہیں
پیغامِ حق جو حق سے محمدؐ کو ہے ملا
ہر اک کے عرضِ گوش وہ پیغام کرتے ہیں
سنگباریاں جو کرتے ہیں بخشے خدا انہیں
ان کا بھلا جو بارشِ دشنام کرتے ہیں
تنویرؔ اپنا کام ہے تبلیغ حق فقط
تسبیح ذوالجلال والاکرام کرتے ہیں

روزنامہ الفضل لاہور
۴ مارچ سنہ ۱۹۵۰ء

اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَباً

پاکستان میں شہنشاہ ایران کے ورود مسعود پر ہم ان کو دلی مسرت کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں۔ یقیناً آپ کا یہ ورود ایران اور پاکستان دونوں مملکتوں کے لئے ہی صرف مبارک نہیں بلکہ تمام اسلامی دنیا کے لئے مبارک ہے۔ آپ کا یہاں تشریف لانا اور پاکستانیوں کا آپ کی راہ میں مسرت کے پھول برسانا اس عظیم الشان اصول کی فتح کا ہی نشان ہے۔ جس اصول پر پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ یہ گویا اسی اصول کی توسیع اور پھیلاؤ ہے۔ جس کو قائد اعظم نے پیش نظر رکھ کر یہاں کے مختلف مسلمان کہلانے والے فرقوں کو منظم و متحد کیا۔ اور ان کو ایک ہی مقصد کے جھنڈے کے تلے جمع کیا۔ اور عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ اور ایک عظیم الشان اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی۔

مسلمانان عالم پر اس وقت جو ادبار و تنزل چھایا ہوا ہے۔ اس کا واحد اور تیر بہدف علاج یہی ہے کہ تمام اسلامی اقوام مذہبی اور اعتقادی تفریقات سے بلند و بالا ہو کر ایک سلک میں منسلک ہو جائیں۔ یہی مقدس اصول ہے۔ جس کی برکت سے پاکستان بنا اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہی مقدس اصول ہے۔ جس سے تمام دنیا کی اسلامی اقوام فلاح و بہبود پا سکتی ہیں۔ اور یہی سبق ہے۔ جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی تاریخ سے ہم سیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ اسی اصول کی بناء پر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے رومی بادشاہ کو جواب دیا تھا۔ جب اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف ترغیب دی تھی۔ حالانکہ دونوں میں خلافت جیسی اہم چیز کے متعلق بنیادی اختلاف تھا۔ وہ جواب یہی تھا کہ اگر تم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف نظر بد سے بھی دیکھا تو پہلا شخص جو تمہارے مقابلہ پر میدان میں نکلے گا وہ معاویہ ہوگا۔ اسلامی تاریخ ایسے جواب پر جتنا بھی ناز کرے بجا ہے۔

بے شک شہنشاہ ایران کا پاکستان میں ورود بھی عظیم الشان اصول کو اپنانے کے لئے پہلا عملی قدم ہے۔ اور یقیناً یہ قدم اتحاد و اتفاق کی عمارت کے لئے پہلی بنیادی اینٹ کا کام دیگا جو مستقبل قریب میں اٹھائی جانے والی ہے۔ جس کی شان و شکوہ کا تصور بھی دلوں کو بلیوں اچھال دیتا ہے۔

اس لئے اس مبارک و سعید موقعہ پر ہم دلی مسرت کے ساتھ پاکستان اور ایران اور تمام اسلامی دنیا کو مبارکباد کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

جہاد بالسیف
(۳)

ممکن ہے بعض لوگ یہ خیال کریں کہ مسیح موعود علیہ السلام نے اس غلط تصور جہاد کے متعلق مبالغہ سے کام لیا ہے۔ اور اس بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا ہے۔ ہم اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے اس زمانہ کے بعض دوسرے مسلمان مصنفین کی طرف توجہ دلاتے ہیں جنہوں نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ اس ضمن میں سرسید احمد اور مولانا شبلی کی تحریرات ملاحظہ فرمائی جائیں۔ انہی پر موقوف نہیں بلکہ تقریباً تمام مسلمانوں نے جنہوں نے اس مسئلہ کے متعلق لکھا ہے۔ اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے۔ کہ اواخر میں جہاد بالسیف کا نہائت غلط تصور مسلمانوں کے دلوں میں نشو و نما پا گیا تھا۔ اور اس غلط تصور کو متعصب قسم کے نادان مولویوں نے بہت ہوا دے رکھی تھی۔ ہم یہاں اختصاراً صرف ایک حوالہ درج کرتے ہیں۔ جو ایک تصنیف "غزوات نبوی" سے لیا گیا ہے۔ جو جناب مصطفےٰ خان بی اے نے لکھی تھی اور کارپردازان دفتر بیت العلوم لاہور نے مطبع کریمی میں چھپوا کر شائع کی تھی۔ جناب مصنف لکھتے ہیں۔

غزوات سے غرض جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں صرف حفاظت اسلام و قیام امن تھی۔ لیکن واقعات کچھ ایسے غلط ملط ہو گئے ہیں کہ دشمن تو دشمن دوستوں نے بھی بعض وقت یہ سمجھ لیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ ہدایت اور اشاعت اسلام کے لئے ہاتھ میں تلوار لی اور بعض حضرات تو آج تک اس خیال میں ہیں کہ غیر مذہب کے لوگوں کو جبر و تشدد دھینگا مشتی۔ قتل و غارت سے اسلام میں داخل کرنا باعث ثواب اور جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اس غلطی کی اصل وجہ یہ ہے کہ جنگ اور جہاد کو مترادف سمجھ لیا گیا ہے۔ عام لوگ چونکہ واقعات کی چھان بین اور تحقیق و تدقیق کرنے کے عادی نہیں ہوتے۔ اس لئے انہوں نے جب دیکھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جہاد کا حکم تھا۔ اشاعت اسلام کا حکم تھا تبلیغ ہدایت کا حکم تھا۔ اور قتال کا حکم بھی تھا۔ اور آپ نے کفار عرب سے لڑائیاں بھی کیں اس لئے یہ غلط نتیجہ نکال لیا کہ بس جنگ ہی جہاد ہے۔ اور یہی اشاعت اسلام و تبلیغ ہدایت کا واحد ذریعہ

لیکن دقیق رس نگاہیں دیکھ سکتی ہیں کہ غزوات نبوی میں ایک جنگ بھی ایسی نہیں تھی جس کی غرض لوگوں کو حلقۂ اسلام میں داخل کرنا ہو بلکہ جتنی لڑائیاں ہوئی ہیں وہ سب کی سب دفاعی تھیں۔ اور مسلمانوں نے محض اپنی حفاظت خود اختیاری کے لئے ہاتھ میں تلوار لی تھی اگر جہاد کے حکم سے غرض تلوار ہوتی۔ تو پھر یہ حکم تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں ابتدائی ایام بعثت ہی میں مل چکا تھا۔ چنانچہ قرآن مجید میں موجود ہے۔

جاھدھم بہ جھادا کبیرا	اس قرآن کے ساتھ جہاد کبیر کرو

مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکی زندگی میں ایک مرتبہ بھی جنگ نہیں کی بلکہ کفار آپ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہونچاتے تھے۔ راستہ میں کانٹے بچھا دیتے تھے۔ ہنسی اور استہزا کرتے تھے مجنوں اور پاگل کہتے تھے۔ مگر آپ ان سب باتوں پر صبر کرتے اور تبلیغ ہدایت میں مصروف رہتے۔

مدینہ میں پہنچکر بھی آپ کی طرف سے کوئی جنگ کی تیاری نہیں ہوتی۔ بلکہ قریش مکہ ہی اسلام کی بیخ کنی کے لئے آئے دن تدبیریں کرتے ہیں۔ اور مدینہ پر حملہ کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ ان سب باتوں پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت تک بالکل خاموش ہیں۔ جبتک کہ آپ کو خدا کی طرف سے جنگ کی اجازت ان الفاظ میں نہیں مل جاتی۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا	یعنی جن سے لڑائی کی جاتی ہے (مسلمان) انکو بھی اب لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا جا رہا ہے

ایک مسلمان کے لئے یہ آیت حجت قطعی ہے۔ کیونکہ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو جنگ کرنے کی اجازت اس وقت ملتی ہے۔ کہ جب کفار ان سے لڑ رہے ہیں اور ان پر ظلم و ستم توڑ رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ ان ہی مظالم کو روکنے کی اجازت کی وجہ قرار دیتا ہے۔ پس کسی مسلمان کا یہ حق نہیں کہ وہ خدا تعالےٰ کے حکم کے خلاف یہ عقیدہ رکھے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اشاعت اسلام کے لئے تلوار اٹھائی تھی باقی رہے معترضین اسلام وہ اگر اس آیت پر ایمان نہیں رکھتے۔ تو انہیں کم از کم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر انصاف سے نظر کرنی چاہیئے کہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی اپنی زندگی میں کسی شخص کو قتل کی دھمکی سے دین اسلام میں داخل کیا۔ پھر اگر سلسلہ غزوات محض دین منوانے کے لئے تھا۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کا معاہدہ کیوں کیا؟ کیا اس وقت نعوذ باللہ آپ نے تبلیغ ہدایت کا کام چھوڑ دیا تھا حالانکہ واقعات بتا رہے ہیں۔ کہ اس معاہدہ کے بعد اس قدر لوگ اسلام میں داخل ہوئے کہ کسی وقت نہ ہوئے تھے خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی زمانہ میں سلاطین عالم کو دعوت اسلام دی۔ ان واقعات سے صاف ظاہر ہے کہ جنگ دعوت اسلام کے لئے نہ تھی۔ بلکہ محض حفاظت خود اختیاری کی بناء پر تھی۔

(غزوات نبوی صفحہ ۷۱)

آپ ملاحظہ فرمائیں کہ جناب مصطفےٰ خان بھی جہاد کے غلط تصور اور صحیح اسلامی جہاد کے متعلق تقریباً وہی کچھ کہا ہے جو مسیح موعود علیہ السلام نے کہا ہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں کا سنجیدہ اور صاحب فہم طبقہ اس خیال میں مسیح موعود علیہ السلام ہی کے ساتھ ہے اور انہی کی تائید کرتا ہے۔ اس لئے ہر عقلمند نتیجہ نکال سکتا ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے جس جہاد کی مخالفت کی ہے۔ وہ اس غلط جہاد کی مخالفت کی ہے۔ جو کسی صاحب فہم و عقل مسلمان کے نزدیک اسلامی جہاد نہیں کہلا سکتا۔ اس لئے جو لوگ آپ پر اتہام لگاتے ہیں۔ کہ آپ نے خدانخواستہ قرآنی جہاد کو منسوخ قرار دیا ہے کس قدر غلط بیانی کرتے ہیں۔ اور اس غلط بناء پر جو نتائج مرتب کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے کتنے دور ہیں؟

مصنف ہذا نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ مسلمانوں میں غلط جہاد کا تصور پھیلا ہوا ہے۔ اور وہ نادانی سے سمجھتے ہیں کہ اشاعت اسلام کا جہاد بالسیف واحد ذریعہ ہے۔ جیسا کہ ہم شروع میں عرض کر چکے ہیں۔ جہاد کے اس غلط تصور سے

(باقی ص۳ پر)

مسئلہ ختم نبوت کے متعلق جماعت احمدیہ کا مسلک

(از مکرم عبد الجلیل صاحب عشرت بی۔ اے (آنرز) لاہور)

(۲)

ان چند مثالوں سے صاف طور پر ثابت ہے کہ قرآن کریم میں سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کا جو خطاب دیا گیا ہے اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ حضورؐ کے بعد باب نبوت بکلی مسدود ہے بلکہ یہ ہے کہ حضور پر تمام کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ حضور تمام انبیا سے افضل و اعلےٰ ہیں۔ اب نبی بننے کے لئے حضور کی مہر اور تصدیق کی ضرورت ہے۔ چنانچہ اس مہر کی بدولت چودہ سو سال کے بعد حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو درجہ نبوت ملا۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہم مسلمان ہیں۔ خدا کی کتاب قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے نبی اور رسول ہیں اور ان کا دین سب دینوں سے افضل ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ وہ خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں مگر وہ شخص جس نے ان کے فیض سے پرورش پائی ہو اور ان کے وعدہ کے موافق ظاہر ہوا ہو اور خدا کلام اور خطاب کرتا ہے۔ اس امت کے ولیوں کے ساتھ اور وہ انبیاء کے مثل بن جاتے ہیں اور حقیقی طور پر وہ نبی نہیں ہوتے۔ کیونکہ قرآن کریم نے شریعت کی تمام حاجتوں کو مکمل کر دیا ہے۔ ان کو سوائے فہم قرآن شریف کے کچھ نہیں دیا جاتا۔ وہ قرآن شریف میں نہ کچھ زیادہ کر سکتے ہیں نہ کم۔ اور جو شخص قرآن شریف میں کچھ کم و بیش کرے وہ شیطان اور بدکاروں میں سے ہے۔ اور ہماری مراد ختم نبوت سے یہ ہے کہ تمام کمالات نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئے جو کہ تمام رسولوں سے افضل ہیں اور تمام نبیوں سے اکمل ہیں۔ اور ہمارا اعتقاد ہے کہ آپ کے بعد کوئی پیغمبر نہیں لیکن وہ شخص جو کہ آپ کا اُمتی ہو اور آپ کی روحانیت سے فیض یافتہ۔ کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں اور مقبولان الٰہی کے لئے نشان۔ اور بارگاہِ رب العزت میں کوئی شخص داخل نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ اس کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر کا نقش اور پیروی کی سند نہ ہو۔ اور کوئی عمل یا عبادت قبول نہ ہو گی جب تک کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار اور آپ کے دین اسلام پر ثابت و قائم نہ ہو۔ اور وہ شخص ہلاک ہو گیا جس نے آپ کو چھوڑ دیا۔ اور بقدر طاقت و وسعت تمام امور میں آپ کی پیروی نہ کی کوئی شریعت جدیدہ آپ کے بعد نہیں اور نہ کوئی کتاب آپ کی شریعت اور کتاب کو منسوخ کرنے والی ہو سکتی ہے اور کوئی شخص آپ کے کلمہ کو بدل نہیں سکتا اور کوئی بارش آپ کی بارش جیسی نہیں ہو گی۔ اور جس نے ایک ذرہ برابر قرآن کریم سے روگردانی کی وہ ایمان سے خارج ہو گیا۔ اور ہرگز کوئی شخص نجات نہیں پا سکتا۔ جب تک کہ ان تمام امور میں جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو چکے ہیں آپ کی پیروی نہ کرے اور جس نے ایک رتی بھر آپ کی وصیت کو چھوڑ دیا پس وہ گمراہ ہو گیا۔ اور جو کوئی امت محمدیہ میں سے دعویٰ نبوت کرے اور اس کا اعتقاد یہ نہ ہو کہ اس نے یہ فیض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا ہے اور وہ یہ اعتقاد نہ رکھتا ہو کہ بغیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کچھ چیز نہیں ہے۔ اور قرآن شریف خاتم شریعت ہے۔ پس وہ ہلاک ہو کر کافروں اور بدکاروں میں جا ملا۔ اور جس شخص نے دعویٰ نبوت کیا اور یہ اعتقاد نہ رکھا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہے۔ اور جو کچھ اس نے حاصل کیا ہے آپ کا ہی فیضان ہے اور یہ ایک ثمر ہے آپ ہی کے باغ کا اور ایک قطرہ ہے آپ کی بارش کا۔ اور ایک شعاع ہے آپ کی شعاعوں میں سے۔ پس وہ لعنتی ہے۔ اور اس کے تمام انصار اور معتقدین و متبعین اور تعلق داروں پر خدا کی لعنت ہے۔ ہمارے لئے بجز حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کوئی پیغمبر آسمان کے نیچے نہیں اور کوئی کتاب بجز قرآن کریم نہیں۔ پس جس شخص نے قرآن کریم کی مخالفت کی اس نے کھینچا اپنے تئیں جہنم کی طرف۔ اور جس نے آپ کی احادیث صحیحہ کا انکار کیا جن کی تنقید ہو چکی اور وہ قرآن مجید کے مخالف نہیں ہیں وہ شیطان کا بھائی ہے جس نے ایمان کو ضائع کر کے اپنے لئے لعنت خرید لی۔ اور قرآن شریف ہر چیز سے مقدم ہے۔" (ترجمہ از کتاب مواہب الرحمٰن عربی صفحہ ۶۶ تا صفحہ ۷۰ سنہ ۱۹۰۳ء)

کیا اس سے زیادہ "خاتم النبیینؐ" کی محبت میں ڈوبی ہوئی کوئی تحریر و تقریر پیش کر سکتے ہو؟ اور کیا خاتم النبیین کے یہ معنے حضورؐ کے درجات کے آئینہ نما ہیں یا وہ جو مخالفین کرتے ہیں؟

پھر اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبیؐ ہے اور وہ خاتم الانبیاءؐ ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے۔ پس جو کامل طور پر مخدوم میں فنا ہو کر خدا سے نبی کا لقب پاتا ہے وہ ختم نبوت کا خلل انداز نہیں جیسا کہ تم آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۵)

یہ عقیدہ کہ ہمارے نبی کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا پہلے بھی بعض قوموں کی گمراہی کا باعث ہو چکا ہے چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے:۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ۔ (سورہ مومن رکوع ۴)

ترجمہ:۔ اور یقیناً آ چکا ہے تمہارے پاس یوسف پہلے اس سے روشن نشانوں کے ساتھ مگر تم ہمیشہ رہے شک میں۔ اس سے کہ وہ آیا تمہارے پاس اس کے ساتھ یہاں تک کہ جب وہ ہلاک ہو گیا تم نے کہا ہرگز نہ بھیجے گا اللہ بعد اس کے کوئی پیغمبر اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اس کو جو شکی خطاکار ہے۔

خدا تعالےٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی امت کا یہ عقیدہ بیان کر کے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ کبھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت بھی اسی عقیدہ کی آڑ میں خدا کے فرستادہ کو جھٹلائے گی جیسا کہ دوسری جگہ آتا ہے کہ:۔

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ (حٰم سجدہ رکوع ۵) یعنی اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے متعلق بھی وہی کچھ کہا جائے گا جو آپ سے پہلے رسولوں کے متعلق کہا گیا۔ دیکھئے حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق کہا گیا تھا کہ ان کے بعد کوئی نبی نہ ہو گا۔ اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا ہی کہا جا رہا ہے۔

قرآن کریم میں اور کئی مقامات ہیں جہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبوت بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جاری ہے۔ جیسا کہ سورہ نساء رکوع ۹ میں فرمایا:۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔

ترجمہ:۔ اور جو اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی۔ پس یہی لوگ ہیں جو ان لوگوں میں سے ہیں کہ انعام کیا اللہ نے جن پر نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور نیک لوگوں میں سے اور اچھے ہیں یہ رفیق۔

اس آیت کریمہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کریمؐ کی اطاعت کریں گے اللہ تعالےٰ انہیں درجہ بدرجہ انعام دیتا چلا جائے گا۔ کوئی صالح ہو گا۔ کوئی شہید۔ کوئی صدیق اور کوئی نبی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہاں "مع" کا لفظ ہے۔ جس کے معنے "ساتھ" کے ہیں۔ اس لئے جو خدا اور رسولؐ کی اطاعت کریں گے وہ معترضین کے ترجمہ کے مطابق نبی صدیق۔ شہید صالح تو نہ ہوں گے۔ البتہ نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحوں کے ساتھ ہوں گے۔ اس ترجمہ سے تو امت محمدیہ میں نبی تو کجا کوئی صدیق۔ شہید۔ صالح ہو نہیں سکتا۔ یہ بالبداہت غلط ہے کیونکہ خدا اور رسول کی پیروی سے اس امت میں لاکھوں صالحین ہزاروں شہید اور کم از کم حضرت ابوبکر صدیق ہو گزرے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہاں مع بمعنی مِن ہے۔ جیسا کہ ایک دوسری آیت توفّنا مع الابرار (آل عمران ع ۲۰) یعنی کہ الٰہی ہمیں موت دے نیک بنا کر۔ نہ کہ نیکوں کے ساتھ ہی موت دیدے۔

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" (اعراف رکوع ۴)

ترجمہ:۔ اے بنی آدم (تمام انسانو!) البتہ ضرور آئیں گے تمہارے پاس رسول تم میں سے بیان کریں گے تمہارے سامنے میری آیتیں پس جو لوگ پرہیزگاری اختیار کریں گے اور کوئی

(باقی صفحہ ۶ پر)

"مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

افریقہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعے اسلام کی ترقی

۹۹ نفوس کا قبولِ اسلام - ۳۱۲ دیہات میں تبلیغ - ۹۸ لیکچر افریقن احمدیوں کی شاندار مالی قربانی

رپورٹ احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ بابت ماہ نومبر ۱۹۴۹ء

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر جنرل سیکرٹری گولڈ کوسٹ مشن

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا سرزمین گولڈ کوسٹ میں بذریعہ پاکستانی و افریقن مبلغین ۳۱۲ دیہات میں تبلیغ کی گئی ۹۸ لیکچر دیئے گئے ...۸ ہزار کے قریب سامعین ان تقاریر سے مستفیذ ہوئے۔ تقریباً ۸۱۰۱ میل بذریعہ لاری ریل اور پیدل سفر طے کیا گیا۔ ۹۹ نفوس سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔

حسب ہدایات مبلغ انچارج خاکسار نے مرکزی دفتری کام۔ سکولوں کی نگرانی۔ روزانہ خط و کتابت اور انتظامیہ جماعتی امور کی سرانجام دہی کے علاوہ ۱۹ مختلف مقامات کا دورہ کیا نینٹن کے قریب لیکچر تربیتی۔ تبلیغی اور فراہمی چندہ پر دیئے۔ ۱۸۰۰ میل کا سفر بذریعہ لاری اور پیدل طے کیا۔ کئی عیسائی دوستوں تک بذریعہ پرائیویٹ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ مولوی عبدالحق صاحب نے ۲۱ مقامات کا دورہ کیا۔ ۲۴ لیکچر دیئے۔ ۵۰۰ میل سفر کیا۔ ۱۵۰ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی۔ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے ۲۰ دیہات کا دورہ کیا۔ [illegible] لیکچر دیئے۔ ۴۵۰ میل سفر طے کیا ۶ کس سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل کئے۔ مولوی عطاء اللہ صاحب علاقہ شمالی میں کام کرتے رہے۔ روزانہ انفرادی تبلیغ کے لئے [illegible] اور مٹیمالی میں جاتے رہے دسمبر کے آخر میں انہیں وہاں سے تبدیل کیا گیا اب وہ کالونی میں کام کر رہے ہیں۔ انہیں اسی اثناء میں قریباً ۶۰۰ میل سفر طے کرنا پڑا۔

احمدیہ سکول اکرافل اور سالٹ پانڈ کے VII کا معیار اس سال بہت ہی اچھا نتیجہ نکلا۔ ہر دو سکولوں میں سے دو طالب علموں نے امتیازی نمبر حاصل کر کے امتحان پاس کیا۔ نیز ہمارا سالٹ پانڈ کا سکول بلحاظ نتیجہ سالٹ پانڈ کے تمام سکولوں میں سے اول رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اسی سہ ماہی میں ایجوکیشن آفیسر نے ہمارے کوماناٹا سکول کا معائنہ کیا۔ رپورٹ نہایت ہی اچھی لکھتے ہوئے اس نے پانچ فی صدی گرانٹ میں اضافہ کر دیا۔

برادرم ملک احسان اللہ صاحب کو ۱۰ مقامات میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے ۴۵۰ میل لاری پر اور ۱۵ میل پیدل سفر کیا ۱۱۲۳ افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔ ایک پبلک لیکچر دیا۔ جس میں ۲۰۰ افراد کی حاضری تھی۔ ایک شخص احمدی ہوا۔ ۳۰ تربیتی تقاریر کیں۔ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد درس قرآن کریم اور نماز اور یسرنا القرآن کا سبق دیتے رہے۔

ایک جگہ بعض معززین کی موجودگی میں ایک عیسائی مبلغ سے دو گھنٹے مناظرہ کیا۔ دو شامیوں اور ان کی والدہ کو تبلیغ کی۔ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون ریسرچ کے لئے اس ملک میں آئی ہوئی ہیں۔ آپ نے گھنٹہ بھر انہیں تبلیغ کی۔ ریاست ٹیچیمان کے چیف کی تربیت کی اور ریاست ایجیسو کے چیف کو تبلیغ کی۔ احمدیہ سکول کماسی میں طلباء کی تربیت کے لئے جاتے رہے۔

مولوی نذیر احمد صاحب علی مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ عموماً کماسی میں جو اس ملک کے عین وسط میں واقعہ ہے تشریف رکھتے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں آپ چار مرتبہ سالٹ پانڈ تشریف لائے اور مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے علاوہ مرکزی کارکنوں کے کام کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں۔ بذریعہ خط و کتابت بھی جملہ انتظامی امور کے متعلق آپ سے استصواب کیا جاتا ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں آپ نے مندرجہ مقامات پر مختلف حلقہ جات کی احمدی جماعتوں کے تربیتی جلسے کئے۔ کماسی (دو بار) ڈومیابرا۔ پمپناسی۔ رسوکوری۔ ماپونگ اساماکنگ اڈانسی۔ ڈومیابرا۔ یالسو۔ ٹیچیمان سوائے دو جلسوں کے کہ ان میں آپ شامل نہ ہو سکے۔ باقی آٹھ جلسوں میں تربیتی لیکچروں کے علاوہ آپ نے احمدیہ سیکنڈری سکول کے لئے جو حضور کے حکم سے آئندہ سال کماسی میں کھولا جا رہا ہے۔ چندہ کی اپیل بھی کی۔ ۹۰۱۲ پونڈ یعنی نوے ہزار روپے کے وعدے ہوئے جس میں سے ۵۰۸ پونڈ یعنی پانچ ہزار روپے نقد وصول ہوئے۔ جماعت کی مالی حالت کے مدنظر ہمارا اندازہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ تین چار سال میں موعودہ رقم وصول ہو سکے گی ان جلسوں میں جماعتہائے علاقہ اشانٹی نے نہایت شاندار مالی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ چیف رئیس الحاج الحسن عطا نے دو سو پونڈ کا وعدہ لکھوایا اور رئیس چیف رئیس بابا مالک نے تین سو پونڈ کا۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہر ایک نے یکصد پونڈ کا وعدہ لکھوایا۔ چیف رئیس حاکم یوسف۔ صالحا ایرو ماسو۔ احمد کویسی۔ رئیس ابراہیم اٹا۔ مسٹر عبداللہ عینی۔ ادریس ڈونکو۔ موسیٰ مامپونگ۔ یعقوب مبلغ۔ موسیٰ ڈوبن۔ موسیٰ اپیے سیسیا عیسیٰ بوآڈی۔ یوسف کوکو [illegible]۔ احمد بوآچی گواسو حکیم اپراڈی۔ احمد انکروما۔ عبدالکریم ٹیپا۔ بشیرالدین ماہپونٹس۔ عیسیٰ آسامن۔ رئیس موسیٰ ڈوے۔ حسین ڈوے۔ چیف رئیس نوحو۔ سلام اسوکوری یوسف سینچی۔ رئیس ابراہیم ڈنکوا۔ چیف رئیس محمد جیبی۔ رئیس ابراہیم رسیوا اور یانسو عثمان چیف صالحا نے جو اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی ہیں ۱۵۰ پونڈ کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے جملہ احباب کو جلد از جلد اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق دے۔ اور ہر ایک کے ایمان میں برکت دے۔

مذکورہ بالا جلسوں کے علاوہ مبلغ صاحب انچارج نے جماعتی کاموں کی سرانجام دہی کے لئے مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا۔ کیپ کوسٹ (دوبارہ) اکرا۔ بوآڈی۔ اکرافل۔ پمپناسی۔ ڈنکوا اور ایجیسو اس طرح آپ نے ۱۳۳۰ میل کا سفر کیا۔ اکرا میں جو اس ملک میں حکومت کا مرکز ہے۔ آپ نے آٹھ روز قیام کر کے بعض سیاسی لیڈروں سے جو لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس کی وجہ سے وہاں جمع تھے۔ تعارف پیدا کیا۔ غیر احمدی سیاسی لیڈروں سے ملاقات کی۔ اس ملک کے سب سے بڑے اخبار Daily Echo کے ایڈیٹر سے باہمی تعلقات پیدا کئے۔ قیام اکرا کے دوران میں مسٹر حمزہ الکو سیکرٹری تبلیغ اور مجلس عاملہ گولڈ کوسٹ مشن آپ کے ہمراہ رہے۔ سالٹ پانڈ میں احمدی حجاج کی مکہ معظمہ سے واپسی پر ایک جلسہ کیا گیا تھا اس میں اور مسٹر ممتاز بیگ صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول کے نکاح کے موقعہ پر ایک اجتماع میں آپ نے لیکچر دیئے۔ شمالی اور مشرقی افریقہ میں اطالوی نوآبادیات کی آزادی اور خود مختاری کے ضمن میں مملکت پاکستان نے اپنے وزیر خارجہ جناب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے ذریعہ افریقن اقوام کی جو خدمات سرانجام دیں ان کے متعلق اخبار اشانٹی پاونیر میں ایک مضمون لکھا۔ کماسی میں آپ اور سالٹ پانڈ میں خاکسار روزانہ قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔

بالآخر جملہ احباب کرام خصوصاً حضرات صحابہ کرام اور درویشان دیارِ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں نہایت دردِ دل سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کی خود حفاظت فرمائے اور ہر قسم کے اندرونی و بیرونی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آج کل اس ملک میں سیاسی ہل چل بہت زوروں پر ہے۔ عنقریب کل گیارہ وزیروں میں سے آٹھ منتخب شدہ افریقنوں میں سے مقرر ہوا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ملک کی سیاسی ترقی کو احمدیت کی فتح کا پیش خیمہ بنائے۔

پتہ مطلوب ہے

سردار محمد صاحب ولد منشی عبدالکریم صاحب موصی ۷۹۵۰ جنہوں نے جالندھر سے وصیت کی تھی۔ ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو دفتر ہذا کو جلد از جلد اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں

(سیکرٹری دفتر وصیت ربوہ)

درخواست دعا۔

خاکسار اور برادرم عبدالحمید صاحب مولوی فاضل اس سال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں۔ نیز برادرم مبارک احمد صاحب اس سال مولوی فاضل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی اور جملہ امیدواران مولوی فاضل کی کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (محمد صالح نور مولوی فاضل۔ ربوہ)

کراچی میں ایک تقریب

سمندر پار سے آنیوالے مبلغین کے اعزاز میں دعوت و جلسہ

کل ہفتہ کی شام کو دیگر ممالک سے تشریف لانے والے حسب ذیل مبلغین کو جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے دعوت چائے دی گئی۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

چوہدری محمد اسحق صاحب ساقی ——— چوہدری غلام رسول صاحب ——— مولوی غلام احمد صاحب بشیر مکرمی ابراہیم عباس صاحب۔

پہلے تین حضرات ۱۹۴۶ء کے آخر میں ۹ مبلغین کے ایک قافلہ میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد عالی کے ماتحت انگلینڈ بھیجے گئے تھے۔ اور وہ اب تقریباً ۴ سال کے قیام کے بعد سپین۔ انگلینڈ اور ہالینڈ میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دے کر حضرت اقدس کے حکم سے مرکز واپس تشریف لائے ہیں چوتھے مبلغ مکرم ابراہیم عباس صاحب سوڈانی ہیں اور وہ سوڈان سے ربوہ جانے کے لئے کراچی آئے ہیں۔ جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے چاروں حضرات کو پھولوں کے ہار پہنائے۔

شب کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مبلغین حضرات نے اس جدوجہد کا ذکر کیا جو انہوں نے تبلیغ اسلام کیلئے کی۔ اور مختصر طور پر اپنے واقعات اور حالات دلچسپ پیرایہ میں احباب کو سنائے جو کہ سامعین کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ آخر میں جناب امیر صاحب نے مبلغین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نوجوانوں کو خصوصاً توجہ دلائی۔ کہ وہ ان واقفان زندگی سے سبق سیکھیں اور اپنی زندگیوں کو اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ کیونکہ یہی سب سے بڑی سعادت ہے۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

(خاکسار عبد الحمید سیکرٹری مجلس عاملہ انجمن احمدیہ کراچی)

تحریک جدید کا بقایا سلائی کی مشین بیچ کر ادا کر دیا!

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے وعدے وقت کے اندر نہ ادا کر سکنے والوں کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ میں بتا چکا ہوں پچھلے سالوں میں سو فی صدی سے بھی زیادہ وصولی ہوئی ہے۔ لیکن اس دفعہ جو وصولی ہوئی۔ وہ کوئی ۷۰ فی صدی کے قریب ہے۔ گویا ۳۰ فیصدی کے وعدے ابھی واجب الادا ہیں لیکن تحریک جدید کے پندرھویں سال کی ادائیگی میں ہے، اور جیسا کہ میں پہلے اعلان کر چکا ہوں۔ یہ وصولیاں جاری رکھی جاتی ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو بلا عذر چندہ کے ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ انہوں نے بقایا کیا ادا کرنا ہے۔ وہ ایک دن خدا کی جماعت سے نکالے جائیں گے۔ باقی لوگ جو مجبوری کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں ہم امید کرتے ہیں۔ کہ باوجود ان کی کمزوری کے اللہ تعالیٰ ان کو پورا ثواب دیتا ہوگا۔ اور وہ بھی پورا زور لگائیں گے۔ کہ اپنے بقایے بھی صاف کریں۔ اور آگے کی طرف بھی قدم بڑھائیں۔ جو غفلت اور سستی کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اور قربانی کی پوری کوشش نہیں کرتے۔ وہ خدا تعالےٰ کے دربار میں اس مقام پر نہیں پہنچ سکتے۔ جس مقام پر وہ پہنچتے ہیں۔ جو دین کے لئے جان تک قربان کرنے میں دریغ نہیں کرتے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک تازہ ارشاد میں فرمایا ہے کہ بقایا دار احباب اپنے وعدوں کی رقوم فروری مارچ اور اپریل میں ادا کرنے کی پوری کوشش کریں۔ تا تحریک جدید کو قرض لیکر گذارہ نہ کرنا پڑے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں بقایا کا حساب ارسال کیا جا رہا ہے۔ ایک قادیانی دوست جن کے ذمہ تیرھویں۔ چودھویں اور پندرھویں سال کا بقایا ۱۵/- روپیہ تھا۔ اور وہ جب سے قادیان سے آئے ہیں بے کار ہیں۔ کوئی آمد کا ذریعہ نہیں۔ حضور کے ارشاد پر انہوں نے اپنے گھر کی سلائی کی مشین فروخت کر کے بقایا صاف کر دیا۔ اور سولہویں سال کا وعدہ ۲/۵ کا حضور کے پیش کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

بقایا داران کو جو حساب ارسال کیا جا رہا ہے۔ اس پر فوری توجہ فرما دیں۔ اور ۳۰ اپریل تک اپنا وعدہ پورا کر دیں۔ اگر کسی دوست نے اپنے بقایا میں سے کچھ ادا کیا ہوا ہو تو دفتر محاسب کی رسید کا نمبر و تاریخ دیں مقامی جماعت کی رسید سے مرکز میں پڑتال نہیں ہو سکتی۔ پس احباب مرکزی دفتر محاسب کی رسید کا نمبر و تاریخ دیں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

وی پی کا انتظار نہ کیا کریں قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں۔

احباب ٹریکٹ منگوا لیں

احباب جماعت نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا مضمون "خیر خواہان پاکستان کے نام دردمندانہ اپیل" کے عنوان سے اخبار الفضل میں ملاحظہ کیا ہوگا۔ یہی مضمون اب نہایت دیدہ زیب طرز پر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ جو جماعتیں اور احباب اسے منگوانا چاہیں۔ وہ چالیس روپے ہزار کے حساب سے جو اصل لاگت کے برابر ہے۔ قیمت پیشگی ارسال فرما کر منگوا لیں۔ (خاکسار سلطان محمود شاہد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ)

آڈیٹر کی ضرورت ہے!

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ایک ایسے آڈیٹر کی ضرورت ہے۔ جو صیغہ تعمیر کے حسابات کو اچھی طرح سمجھتا۔ اور ان کے آڈٹ کرنے کا تجربہ اور اہلیت رکھتا ہو۔ محکمہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے صیغہ عمارات اور ملٹری کے فارغ شدہ احمدی دوست کو ترجیح دی جائے گی۔ سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند احمدی دوست جو اس کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد بپتہ ذیل پر جلد از جلد بھجوا دیں۔ اور یہ بھی لکھیں۔ کہ وہ کس قدر تنخواہ لیں گے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ ضلع جھنگ)

امتحان زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام کتاب "مقامات النساء" کا امتحان ۱۶۔ اپریل بروز اتوار ہوگا۔ یہ امتحان صرف اردو حصہ کا ہوگا۔ تمام لجنات کو چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ اور امتحان میں شامل ہونے والیوں کی تعداد بھجوا دیں۔ تاکہ ان کو پرچے بھجوائے جاسکیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ)

پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ متوجہ ہوں

۱۔ ایک خاص ضرورت کے لئے ضلع گوجرانوالہ کے آئمہ مساجد۔ اساتذہ۔ سکول۔ پٹواری۔ ڈاکٹر۔ رئیس اچھے تاجر کلاء۔ اور دیگر خاص لوگوں کے مکمل ایڈریس درکار ہیں۔ لہٰذا تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے گاؤں اور ارد گرد کے گاؤں کے (جہاں جماعتیں نہیں) ایسے احباب کے ایڈریس جلد از جلد مجھے بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۲۔ ضلع کی احمدی عورتوں کو منظم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر جماعت میں لجنہ اماء اللہ قائم کی جائے۔ لہٰذا تمام جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت میں لجنہ اماء اللہ قائم کریں۔ اور مستورات میں سے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری صاحبہ کا انتخاب کروا کر مرکزی لجنہ سے منظوری حاصل کر لیں۔ اور سیکرٹری صاحبہ کا ایڈریس مجھے ارسال کر دیں۔ اور اگر لجنہ اماء اللہ پہلے ہی قائم ہے۔ تو بھی سیکرٹری کا ایڈریس مجھے لکھ دیں۔

امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مارچ میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

پچھلے پرچہ میں "آپ کی قیمت ختم ہے" کی پہلی قسط شائع ہو چکی ہے۔ ان احباب کی قیمت اخبار مارچ میں ختم ہے۔ مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ کہ وی۔ پی کی انتظار نہ رہے۔ اور قیمت اخبار ختم ہونے پر اخبار بھی نہ رکے۔ دس تاریخ تک انتظار کے بعد مجبوراً وی پی کیا جائے گا۔ اگر آپ کی طرف سے وی پی واپس آ گیا۔ اور قیمت منی آرڈر کے ذریعہ بھی وصول نہ ہوئی۔ تو اخبار مجبوراً روک دیا جائیگا۔

(مینیجر الفضل)

درخواست ہائے دعا

(۱) احباب کی خدمت میں ملتجی ہوں۔ کہ اس ناچیز کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ مجھے امسال میٹرک کے امتحان میں اچھے نمبروں پر کامیاب کرے۔ آمین (خاکسار ظہور احمد از جانگریاں ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرا چچازاد بھائی ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر اب بفضلہ تعالیٰ بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کی وجہ سے رو بصحت ہے۔ مگر کمزور بہت ہو گیا ہے۔ احباب اس کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ضیاء اللہ خان سارجنٹ ایئر فورس ڈرگ روڈ کراچی)

(بقیہ صفحہ ۴)

ڈر اور غم نہ ہوگا۔ "یاتینّ" مضارع مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ہے۔ جو مضارع میں تاکید مع خصوصیت زمانہ مستقبل کرتا ہے۔ اس لئے اِمَّا یاتینّکم کا ترجمہ ہوا۔ البتہ ضرور آئیں گے تمہارے پاس۔

اس لئے یہ آیت زمانہ مستقبل پر بھی حاوی ہوتی ہے چنانچہ علامہ جلال الدین سیوطی اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں۔ فَاِنَّہٗ خِطَابٌ لِاَہْلِ ذَالِکَ الزَّمَانِ وَلِکُلِّ مَنْ بَعْدِھِمْ" (تفسیر اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۴ مصری) یعنی یہ خطاب اس زمانہ اور اگلے زمانے کے تمام لوگوں کے لئے ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی نبی آئیں گے۔

یہاں صرف ان چند آیات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ ورنہ کئی اور آیتیں ہیں جن سے اجرائے نبوت ثابت ہے اور کوئی ایک بھی مقام ایسا نہیں جہاں یہ لکھا ہو کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ کوئی ہے جو غور کرے!

ایک افسوسناک حادثہ

جناب چوہدری صاحب واقف زندگی کی افسوسناک وفات

برادرم چوہدری محمد نذیر صاحب واقف زندگی بمقام کیرانوالہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے اور جناب چوہدری محمد بدرالدین صاحب حال ملازم پوسٹ آفس مغلپورہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۵۰ء بروز اتوار آپ کوٹلی سے میرپور ریاست جموں علاقہ آزاد کشمیر آرہے تھے۔ کہ لاری ایک پتھر سے ٹکرا گئی۔ اور آپ اسی جگہ ہی شہید ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت ہی مخلص اور دیندار تھے احمدیت قبول کرنے کے تھوڑا عرصہ بعد آپ نے اپنی زندگی سلسلہ عالیہ کی خدمت کے لئے وقف کردی مرحوم قریباً سوا دو سال سے کوٹلی اور میرپور میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۵۰ء کو مرحوم کی لاش ان کے گاؤں موضع کیرانوالہ ضلع گجرات میں سپرد خاک کردی گئی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ تفصیلی حالات دریافت کرنے کیلئے مرکز سے ایک نمائندہ بھی جائے وقوع پر بھیجا گیا ہے۔

خاکسار محمد عبدالحق دفتری گنج مغلپورہ

ولادت

ہمشیرہ ہاجرہ صدیقہ خانم اہلیہ عبدالرحمن خانصاحب کو اللہ تعالےٰ نے لڑکی عطا فرمائی مولود جناب ڈاکٹر محمد طفیل خانصاحب آف قادیان حال لائلپور کی نواسی ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ناصرالدین خالد دارالحمد محمد نگر لاہور

شرق اردن کی وزارت مستعفی ہوگئی

عمان ۲ مارچ۔ آج شرق اردن کا کابینہ مستعفی ہوگیا۔ شاہ عبداللہ نے وزیر اعظم توفیق ابوالہدیٰ سے درخواست کی ہے کہ وہ نئے کابینہ کی تشکیل تک اپنے فرائض بدستور سرانجام دیتے رہیں۔

ہندوستانی مسلمانوں کو بچاؤ۔ مفتی ضیاء الحق کی اقوام متحدہ سے اپیل

راولپنڈی ۳ر مارچ۔ کشمیر کی صوبائی مسلم کانفرنس کے جنرل سیکرٹری مفتی ضیاء الحق نے اقوام متحدہ سے اور دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان میں مسلم اقلیت کے قتل کو روکنے کی تدابیر اختیار کرے اور اس کی تحقیقات کے لئے ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کرے۔

اسٹار کو ایک بیان دیتے ہوئے انہوں نے کہا ـــــ ہند نے عقل و ہوش کو بجیرا باکہہ دیا ہے اور بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا ہے۔ ہند و فسطائی گروہ نئی دہلی میں حکومت کر رہا ہے اور ہندوستان کی کل مسلم آبادی کو خاتمہ کر دینے کا ایک باقاعدہ پروگرام بنایا گیا ہے۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کے کارکنوں کو جن کو اسکی حمایت حاصل ہے۔ یہ کام سونپا گیا ہے،، مفتی ضیاء الحق نے مزید کہا " اب وہ وقت آگیا ہے کہ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی رائے عامہ صورتِ حال کو سمجھے اور ہندوستان میں مسلم اقلیت کے قتل عام کو روکنے کے لئے کوئی مؤثر اور عملی کارروائی کرے"۔

کشمیری رہنما نے بیان ختم کرتے ہوئے کہا "میں اقوام متحدہ سے اور دنیا کی امن پسند اقوام سے دکھی انسانیت کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ نام نہاد جمہوریہ ہند میں مسلم اقلیت پر کئے ہوئے مظالم کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک غیر جانبدار کمیشن جلد مقرر کرے"۔ (اسٹار)

مسلمانوں کے ساتھ روس کی بدسلوکی

پیرس ۳ر مارچ۔ اخبار "لی موند" میں ایک مقالہ نگار اینڈری پائیری نے روسیوں کے زیر اقتدار ہزاروں مسلمانوں کی تباہ حالی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے جو لوگ "روسی تمدن" کے ٹھونپے جانے کے خلاف آواز بلند کرنے کی جرأت کرتے ہیں۔ ان کو غدار سمجھا جاتا ہے آج ماسکو حکومت روس کی تمام مشرقی جمہوریتوں کو "روسی بنانے" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اس حقیقت پر نظر ڈالنا اس وقت خاص طور پر نہایت با موقع ہے۔ جب کہ روس خود کو ایشیا اور افریقہ کے "غلام" عوام کی آزادی کا زبردست حامی ظاہر کرتا ہے۔

پائیری نے لکھا ہے کہ گو روسی پروپیگنڈا نے دنیا کے ایک بڑے حصے کو ورغلایا ہے کہ بحیرہ خزر کے ساحل سے لے کر پاکستان کی سرحدوں تک مسلمان اس امر پر ماسکو کے ممنون ہیں کہ اس نے ترکمانستان، ازبکستان اور تاجکستان کو روسی وفاقی جمہوریتوں کا درجہ دیدیا ہے۔ لیکن یہ ظاہر ہے کہ یہ مسلم عوام جن کے مذہبی عقائد پر منظم اور باقاعدہ حملے کئے جاتے ہیں۔ غیر مطمئن ہیں۔ ریڈیو اور اخبارات روز افزوں شدت کے ساتھ اسلام اور قرآن حکیم پر حملے کر رہے ہیں (اسٹار)

شامی عراقی اقتصادی مذاکرات

دمشق ۳ر مارچ۔ مصر اور سعودی عرب کے ساتھ حالیہ مذاکرات کے طرز پر اقتصادی اور تجارتی گفت و شنید کرنے کی شامی خواہش کا ۴

وسطی اور جنوبی افریقہ کے درمیان شاہراہ

کیپ ٹاؤن ۳ر مارچ۔ اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ آئندہ تین برسوں تک جنوبی افریقہ کی حکومت جہاز قومی شاہراہیں۔ مکمل کرنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گی۔ یہ سڑکیں جنوبی افریقہ اور اسکی بندرگاہوں کو وسطی افریقہ سے ملانے میں مدد دیں گی۔ جنوبی افریقہ نے اپنا ایک ممتاز انجنیئر جنوبی رہوڈیشیا بھیجا ہے۔ تاکہ وہاں بھی سڑکوں کی تعمیر جنوبی افریقہ کی شاہراہوں کی تعمیر کے ساتھ شروع ہو

اس بات کا امکان ہے کہ وسطی افریقی ٹرانسپورٹ کی انجمن خلیج والوس (جنوبی مغربی افریقہ) یا انگولا کا بندرگاہ دے کر رہوڈیشیا کو مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ دینے اور رہوڈیشیا اور مشرقی افریقہ کی ریلوں کو ملانے کا امکان پھر پیدا کر دے گی۔ ان دونوں ریلوں کو ملانے کے لئے ایک راستہ کا جائزہ لیا جا چکا ہے۔ (اسٹار)

کیپ ٹاؤن سے قاہرہ تک ریل: ابتدائی غور و خوض مکمل

پیرس ۳ر مارچ۔ کل یہاں پانچ ملکوں کے نمائندوں نے کیپ ٹاؤن سے قاہرہ تک ریل چلانے کے متعلق ابتدائی غور و خوض کی تکمیل کر لی اور آئندہ اکتوبر میں کیپ ٹاؤن میں پھر جمع ہونے کا فیصلہ کیا اس طرح کیپ ٹاؤن سے قاہرہ تک ریل کا سلسلہ قائم کرنے کا خواب شرمندہ تعبیر ہونے کے اور نزدیک ہو گیا ہے وسطی افریقی ٹرانسپورٹ کی کانفرنس میں جس میں برطانیہ۔ جنوبی افریقہ۔ فرانس۔ بلجیم اور پرتگال کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کیپ سے خرطوم تک براہ راست ایک ریلوے لائن قائم کرنے کی برطانوی اور امریکی اسکیموں پر غور و خوض کیا گیا

استوائی علاقوں کا جو طائرانہ جائزہ لیا جا چکا ہے۔ کانفرنس نے ان کا مطالعہ کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ اجلاس سے قبل ہی زمینی جائزہ کی اسکیم مرتب کر لی جائے (اسٹار)

۵ حکومت عراق نے خیر مقدم کیا ہے (اسٹار)

ترکیہ میں فوجی ٹریننگ طالبات کیلئے لازمی ہے

لاہور ۔ ۳ر مارچ۔ ترک ثقافتی مشن کے ایک رکن نے گزشتہ شب ریڈیو پاکستان لاہور سے تقریر نشر کرتے بتایا کہ ترکیہ میں فوجی ٹریننگ طالبات کے لئے لازمی مضمون کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس رکن نے بتایا، ہمارے ہاں فرانسیسی نظام تعلیم رائج ہے اور ڈگریوں کی بجائے ڈپلومے دیئے جاتے ہیں۔ لڑکیوں کے لئے فوجی ٹریننگ کے علاوہ مسائل خانہ داری کا مضمون بھی لازمی ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر ملک کے مختلف حصوں میں خاص تربیتی مراکز ہیں،،

یہودیوں سے عراقی قومیت واپس لے لی جائیگی

قاہرہ ۳ر مارچ۔ بغداد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل عراق کے چیمبر نے یہ قانون منظور کر دیا کہ جو یہودی ہمیشہ کے لئے ملک سے باہر جانے کی اجازت طلب کریں۔ اسے عراقی قومیت واپس لے جائے۔ اس قانون سے ایسے افراد بھی متأثر ہوں گے۔ جو غیر قانونی طور پر عراق سے باہر جائینگے جو شخص اس طرح اپنی قومیت کھو بیٹھیگا۔ وہ ملک سے اخراج کا بھی مستوجب ہو گا۔

یہ نیا قانون منظوری کے ایک سال بعد سے نافذ العمل ہو گا۔ اور کسی وقت بھی شاہی فرمان کے ذریعہ منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ (اسٹار)

شامی اساتذہ کے مشن کا عزم مصر

دمشق ۳ر مارچ۔ شام کا محکمہ تعلیم اس ماہ کسی وقت اساتذہ کا ایک مشن مصر روانہ کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔ (اسٹار)

فرقہ بازی کی وباء (ماخوذ)

مکرمی! نوائے وقت ۲۵ فروری میں راولپنڈی کا ایک مکتوب بعنوان "فرقہ بازی کی لعنت" نظر سے گذرا۔ دفتر ملٹری اکاؤنٹس کے اس "محکمانہ استفسار" کی غایت تو متعلقہ حکام ہی بہتر جانتے ہوں گے۔ لیکن پاکستان بنانے میں جبکہ مسلمانوں کے تمام مذہبی فرقوں نے برابر کا حصہ لیا ہے تو پھر حکومت یا حکومت کے ایک محکمہ کا یہ سوال کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے اور پھر ان نازک اور ہنگامی حالات میں جبکہ ہندوستان کی طرف سے پاکستان کو گرانے اور مسلمانوں کو من حیث القوم مٹا دینے کی مجنونانہ کوششوں کا اظہار ہو رہا ہے مسلمانوں میں ان گنت فروعی اختلافات ہیں اور ہر بڑا فرقہ اندرونی طور پر کئی کئی فرقوں میں بٹا ہوا ہے اور ان کی باہمی اعتقادی مخالفت شدید ہے۔ اگر تنگ نظر اور کوتہ اندیش لوگوں کی پھیلائی ہوئی یہ وبا اپنے حلقہ میں ہی محدود رہتی تو بہتر تھا۔ ورنہ اس مذہبی تفرقہ بازی نے تو صدیوں کی جمی ہوئی مسلم حکومتوں کا جو حشر کیا ہے وہ تاریخ دان قارئین سے پوشیدہ نہیں ہو گا

ضرورت ہے کہ ہماری قیادت اعلیٰ ان تفرقہ ۲

امریکی ماہرین ایران میں

طہران ۳ر مارچ۔ اقتصادی اور مجلسی امور میں اصلاحات کے پروگرام کا مطالعہ کرنے اور صدر ٹرومین کی چار نکاتی اسکیم کے ماتحت ملک کی ضروریات کا مطالعہ کرنے کے لئے ڈاکٹر راس مور اور امریکی وزارت زراعت میں ان کے دو ساتھی طہران پہنچے ہیں (اسٹار)

طلبا کی سرگرمیوں کی تحقیقات

بیروت ۳ر مارچ اردن کے وزیر مختار فرحان الشبیلات متعینہ لبنان نے وزیر اعظم ریاض الصلح بے سے ملاقات کی اور ان سے لبنانی حکومت کے اردن کے دو طالبعلموں کو گرفتار کر لینے کے سوال پر گفت و شنید کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان دو طالبعلموں کا شامی قومی پارٹی کے ان ممبروں سے تعلق تھا جنہیں حال ہی میں لبنان میں گرفتار کیا گیا تھا۔

اردن کے وزیر مختار نے اس معاملہ کی تحقیقات کر نیکی وزیر لبنان سے درخواست کی ہے۔ (اسٹار)

میں مارشل سٹالن سے واشنگٹن میں ملاقات کیلئے تیار ہوں (ٹرومین)

واشنگٹن ۳ر مارچ۔ آج صدر امریکہ مسٹر ہیری ٹرومین نے اعلان کیا کہ جب تک وہ امریکہ کے صدر ہیں وہ ماسکو کبھی نہیں جائیں گے۔ آج کی پریس کانفرنس میں صدر امریکہ کی توجہ امریکہ اور روس کی کشیدگی کو ختم کرنے کی غرض سے ماسکو میں مارشل سٹالن سے ان کی ملاقات کی تجویز کی طرف توجہ دلائی گئی تھی جسے انہوں نے نہایت غیر مبہم الفاظ میں مسترد کر دیا۔

صدر امریکہ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا۔ میں واشنگٹن میں جنرل اسیمو سٹالن سے ملاقات کے لئے تیار ہوں۔ امریکہ میں جو بھی آئے میں اس سے ملاقات کر سکتا ہوں۔

صدر امریکہ نے کہا کہ وہ ایسی کسی چیز پر اعتراض نہیں کریں گے جس سے امن عالم کے مقصد کو فائدہ پہنچ سکتا ہو۔ وہ اس سلسلہ میں پورا تعاون کرنے کیلئے تیار ہوں گے۔

۲ پسند عناصر کی بیخ کنی کرے۔ جو بالواسطہ یا بلاواسطہ فرقہ وارانہ منافرت پھیلا کر ملک اور قوم کو نقصان پہنچاتے اور اس طرح دشمن کے ہاتھ مضبوط کرتے ہیں۔

(نوائے وقت ۴ مارچ لاہور)